سوال

(343) امام کا وضو سجدے میں ٹوٹ جائے تو اس کا نائب نماز کہاں سے شروع کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام کا وضو سجدے میں ٹوٹ جائے تو اس کا نائب نماز کہاں سے شروع کرے۔ کیا کسی کو پہلے نائب مقرر کرنا چاہیے کبھی کسی امام نے ایسا کیا تو نہیں۔ صحیح طریقہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روایات میں تصریح موجود ہے کہ اہلِ بصیرت اور ذوی العقول (عقل مند) کو امام کے قریب کھڑا ہونا چاہیے۔ اس میں حکمت یہ نظر آتی ہے کہ ایک تو امام کو آسانی سے لقمہ دیا جا سکتا ہے۔ دوسرا امام کے وضو ٹوٹنے کی صورت میں علمی تفوق (برتری) کے اعتبار سے کسی کو امام کا قائم مقام بآسانی مقرر کیا جا سکتا ہے، لیکن اس عمل کے لیے پہلے سے بالخصوص نائب مقرر کرنے کی کوئی دلیل نہیں۔ بظاہر اہلیت کی بنیاد پر بوقت ِضرورت کوئی بھی نمازی امامت پر کھڑا ہو سکتا ہے۔ نائب امام وہیں سے نماز شروع کرے گا جہاں امام نے نماز چھوڑی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :317

محدث فتویٰ